بسم اللہ الرحمن الرحیم

امتحان میں پاس ہونے کی منت مانی تو فیل ہوجانے پر منت پوری کرنی ہوگی ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک طالبہ نے منت مانی کہ میں میٹرک کے پیپر میں پاس ہو جاؤں تو میں تین روزے رکھوں گی مگروہ فیل ہوگئی تو کیا اس منت کو پوار کرنا یعنی تین روزے رکھنا اس پر لازم ہیں ؟

جواب

جب منت کو کسی شرط پر معلق کیا جائے تو اس منت کو پورا کرنے یا نہ کرنے کے متعلق اصول یہ ہے کہ جب شرط پائی جائے تو منت کو پورا کرنا واجب ہوتا ہے ، اوراگر شرط نہ پائی جائے تو منت کو پورا کرنا واجب نہیں ۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں منت کو پورا کرنا یعنی تین روزے رکھنا واجب نہیں ، کیونکہ منت کو پیپر میں پاس ہونے کی شرط پر معلق کیا تھا ، جب شرط ہی نہیں پائی گئی یعنی امتحان میں پاس ہی نہیں ہوئی ، تو اب اس منت کو پورا کرنا یعنی تین روزے رکھنا بھی لازم نہیں ہوں گے ۔

شرط پائی جانے کی صورت میں منت کو پورا کرنا واجب ہوتا ہے ، اوراگر شرط نہ پائی جائے تو اس منت کو پورا کرنا واجب نہیں ، جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے :

”وان کان معلقا بشرط نحوان یقول: إن شفی اللہ مریضی، او ان قدم فلان الغائب فللہ علی ان اصوم شھرا، او اصلي رکعتین، او اتصدق بدرھم، ونحو ذلك فوقتہ وقت الشرط، فمالم یوجد الشرط لا یجب بالاجماع“

ترجمہ : اگر کوئی شخص نذر کو کسی شرط پر معلق کردے ، مثلا یوں کہے : اگر اللہ تعالیٰ میرے مریض کو شفا دے دے یا میرے غائب کو واپس لوٹا دے تو مجھ پر اللہ کے لیے ایک ماہ کے روزے رکھنا یا دو رکعتیں پڑھنا ، یا درہم کو صدقہ کرنا وغیرہ لازم ہے تو اس منت کو پورا کرنے کا وقت ، شرط پائے جانے کا وقت ہے ، شرط نہ پائی گئی ، تو منت کو پورا کرنا بالاجماع واجب نہیں ۔ (بدائع الصنائع ، جلد 5 ، صفحہ 93 ، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے : ”اگر ایسی چیز پر معلق کیا کہ اس کے ہونے کی خواہش ہے ، مثلاً : اگر میرا لڑکا تندرست ہوجائے یا پردیس سے آجائے یا میں روزگار سے لگ جاؤں ، تو اتنے روزے رکھوں گا یا اتنا خیرات کروں گا ، ایسی صورت میں جب شرط پائی گئی یعنی بیمار اچھا ہوگیا یا لڑکا پردیس سے آگیا یا روزگار لگ گیا ، تو اتنے روزے رکھنا یا خیرات کرنا ضرور ہے ۔ (بہار شریعت ، حصہ 9 ، صفحہ 314 ، مکتبۃ المدینہ ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : FSD-9249

تاریخ اجراء : 17 رجب المرجب 1446ھ 28 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net